سوال

(131) نقل و حمل کے لیے استعمال کی جانے والی گاڑیوں پر زکوٰۃ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ تجارتی گاڑیاں جنہیں سواری اور بار برداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کیا ان پر زکوٰۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ گاڑیاں اور اونٹ جنہیں ایک شہر سے دوسرے شہر میں سواری اور بار برداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ان میں زکوٰۃ نہیں کیونکہ وہ تجارت کے لیے نہیں بلکہ نقل و حمل کے لیے استعمال کیۓ جاتے ہیں اور اگر گاڑیاں یا اونٹ تجارت کے لیے ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہے کیونکہ سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم كان يامرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع) (سنن ابی داود' الزکاۃ' باب العروض اذا کانت للتجارۃ الخ' ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں جو ہم نے بغرض تجارت تیار کیا ہو۔''

جمہور اہل علم کا یہی مذہب ہے جیسا کہ امام ابوبکر بن منذر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 119

محدث فتویٰ